S_1999_5_190_194

ریاست یو۔پی اور دیگران

بنام۔

میسرز چھابرا برکس اور ٹائلز ایم۔ایف۔جی۔کمپنی

8 دسمبر 1999

ایس۔پی۔بھروچا، ڈی۔پی۔وادھوا اور این۔سنتوش ہیگڑے، جسٹسز

یو۔پی۔کول کنٹرول آرڈر، 1977:

پیراگراف 5(بی)، 8(آئی)(بی)، (iv)8، 12، فارم۔ڈی۔کی میعاد۔ست کوئلے کا استعمال کرنے والے اینٹوں کے بھٹوں پر کوئلے کے کنٹرول آرڈر کا اطلاق۔منعقد، کوئلہ ایک ضروری شے ہونے کی وجہ سے، ریاستی حکومت اس کے استعمال منضبط کرنا کرنے کی حقدار ہے۔اس حد تک وہ اینٹوں کے بھٹوں میں اس کے استعمال منضبط کرنا کرنے کا حقدار ہے اور ان لوگوں سے مطالبہ کرتا ہے جو کوئلے کا استعمال کرتے ہوئے اینٹوں کے بھٹے چلاتے ہیں کہ وہ آرڈر کے تحت لائسنس حاصل کریں۔تاہم، یہ طاقت اس طرح پیدا ہونے والی اینٹوں کے کسی بھی انداز میں کنٹرول تک نہیں بڑھتی ہے۔آرڈر توضیعات جو کوئلے کو کنٹرول نہیں کرتی ہیں لیکن اینٹوں کو توڑا جانا چاہیے۔پیراگراف 8 کا ذیلی پیراگراف (iv) اور اس کا نوٹ، سوائے اس کی شق (a) کے، مکمل طور پر اینٹوں سے متعلق ہے اور اس حد تک اسے توڑا جاتا ہے۔جہاں تک اینٹوں کی برآمد پر لاگو ہوتا ہے، پیراگراف 12 بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔پیراگراف 5(بی) اور پیراگراف 8(i)(بی) کے حوالے سے یہ واضح کیا گیا ہے کہ اینٹوں کی فروخت اور تقسیم سے متعلق کوئی شرط متعین نہیں کی جا سکتی یا کوئی ہدایت جاری نہیں کی جا سکتی۔جہاں تک فارم۔D میں لائسنس کا تعلق ہے، وہ شرط جس کے لیے لائسنس یافتہ کی ضرورت ہوتی ہے: اینٹوں کے کسی بھی اسٹاک کو ٹھکانے لگانے یا فروخت کرنے کے حوالے سے جاری کردہ عام یا خصوصی ہدایات کی تعمیل کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ضروری اشیاء ایکٹ۔1955۔دفعہ 3۔

ریاست یو۔پی۔اور دیگران بنام جنتا ان۔ادیوگ دیگران ادرز (1991)۔2 ایس سی سی 506، نامنظور شدہ۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1989 کی دیوانی اپیل نمبر 173۔

دیوانی متفرق 1985 کی تحریری درخواست نمبر 2886 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 9.2.1988 کے فیصلے اور حکم سے۔

اے۔کے۔گوئل، ایڈیشنل۔ایڈوکیٹ جنرل یو پی، سوربھ سمشر، کملیندرو مشرا، آر بی مشرا، لکشمی رمن سنگھ اور امیتیش کمار پیش ہونے والی جماعتوں کی طرف سے

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اپیل کو تین ججوں کی بنچ کے پاس بھیج دیا گیا ہے کیونکہ اس سے پہلے اس کی سماعت کرنے والے دو دانشور ججوں کی رائے تھی کہ ریاست یو پی اور دیگران بنام جنتا ان۔ادیوگ اور دیگران (1991)، سپ 2 ایس سی سی 506، میں اس عدالت کا فیصلہ ججوں کی عدالت کا فیصلہ۔نظر ثانی کی ضرورت تھی۔

اپیل کے تحت الہ آباد میں عدالت عالیہ کے ایک ڈویژن کا حکم ہے جس نے عدالت عالیہ کے پہلے فیصلے کے بعد یو پی کول کنٹرول آرڈر، 1977 توضیعات کو کالعدم قرار دے دیا تھا کیونکہ اس کا اطلاق سست کوئلے کی مدد سے اینٹیں بنانے والے افراد اور اینٹوں کی اس طرح کی تیاری کے لیے ان کے ذریعے چلائے جانے والے اینٹوں کے بھٹوں پر ہوتا ہے۔یہ حکم اینٹوں کے مینوفیکچررز کی طرف سے دائر تحریری درخواستوں پر منظور کیا گیا تھا جنہوں نے اپنے اینٹوں کے بھٹوں میں سست کوئلے کا استعمال کیا تھا۔

یو۔پی۔کول کنٹرول آرڈر ("مذکورہ حکم") ضروری اشیاء ایکٹ، 1955 کی دفعہ 3 کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے جاری کیا گیا تھا۔اس نے 'اینٹوں' کی تعریف سست کوئلے کی مدد سے تیار کردہ اینٹوں یا ٹائلوں سے کی ہے لیکن اس میں آگ کی اینٹیں یا ریفریکٹری اینٹیں اور ٹائلیں شامل نہیں تھیں۔'اینٹوں کے بھٹے' کا مطلب ہے کوئی بھی بھٹا جس میں اینٹیں کوئلے اور اس سے ملحقہ احاطے کی مدد سے تیار کی جاتی تھیں۔مذکورہ حکم نامے کا پیراگراف 4 اس کے تحت لائسنسنگ سے متعلق ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص کوئلہ درآمد نہیں کر سکتا یا کوئلے کے ایجنٹ یا کوئلے کے ڈپو ہولڈر کی حیثیت سے کاروبار نہیں کر سکتا یا کوئلے سے اینٹوں کا بھٹا نہیں چلا سکتا سوائے اس کے کہ مذکورہ حکم نامے کے تحت جاری کردہ لائسنس کی قیود وضوابط کے مطابق ہو۔پیراگراف 5 لائسنسوں کے اجرا سے متعلق ہے اور اس کے ذیلی پیراگراف (بی) میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ حکم کے تحت دیا گیا یا تجدید شدہ ہر لائسنس، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، سست کوئلے سے اینٹوں کے بھٹے کو چلانے کے لیے فارم ڈی میں اس میں بیان کردہ شرائط اور ایسی دیگر شرائط کے تابع ہوگا جو ریاستی کوئلہ کنٹرولر یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔مذکورہ حکم نامے کے پیراگراف 8

میں درآمد، خریداری، فروخت، ذخیرہ اندوزی اور تقسیم سے متعلق ہدایات سے نمٹا گیا ہے۔ اس میں مذکورہ حکم کے تحت اینٹوں کے بھٹے کے لائسنس یافتہ کو اینٹوں کی فروخت اور تقسیم کے سلسلے میں ریاستی کوئلہ کنٹرولر یا ضلعی مجسٹریٹ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی کسی بھی ہدایت کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے۔ پیراگراف 8 کا ذیلی پیراگراف (iv) اور اس کے تحت نوٹ اس طرح پڑھتا ہے:

''(iv) فارم 'ڈی' میں لائسنس یافتہ یا کوئلے سے اینٹوں کا بھٹا چلانے والا شخص۔

(a) اسے یا اس کے ساتھ اسٹاک میں دیے گئے کوئلے کو اینٹوں کو جلانے کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال یا استعمال نہیں کرے گا اور ایسا کوئلہ کسی دوسرے شخص یا کسی دوسرے اینٹوں کے بھٹے کو منتقل یا منتقل نہیں کرے گا، چاہے وہ اس کی ملکیت ہو، سوائے ضلع مجسٹریٹ کے تحریری اختیار کے۔

(b) سست کوئلے کی مدد سے تیار کردہ اینٹوں کے اپنے ذخیرے کا پورا یا ایک مخصوص حصہ کسی ایسے شخص کو فروخت کرے گا جو ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامے میں متعین ہو اور اسے مخاطب کیا گیا ہو۔

(c) ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے مقرر کردہ سائز کی سست کوئلے کی اینٹوں کی مدد سے تیار کرے گا اور انہیں مزید ایسی قیمتوں پر فروخت کرے گا جو ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے مختلف سائز اور اینٹوں کی کلاسوں کے لیے مقرر کی جائیں۔

نوٹ کریں۔ اس ذیلی شق کے مقصد کے لیے، ضلع مجسٹریٹ، ریاستی حکومت کی کسی بھی ہدایت کے تابع، عام یا خصوصی حکم کے ذریعے طے کر سکتا ہے۔

(a) سست کوئلے کی مدد سے کس سائز کی اینٹیں تیار کی جاتی ہیں؛ اور

(b) ایسی اینٹوں کی زیادہ سے زیادہ قیمت جس پر اس طرح کی اینٹوں کے مختلف طبقات کو عام طور پر عوام کو اور بلک میں پبلک سیکشن میں تعمیراتی ایجنسیوں کو خاص طور پر کسی شخص کے ذریعے فروخت کیا جا سکتا ہے، ایسی قیمت، جو اس طرح کی اینٹوں کی تیاری کی تخمینہ لاگت اور اس پر منافع کے معقول مارجن پر مبنی ہو:

بشرطیکہ اس طرح کی اینٹوں کی مختلف کلاسوں اور سائز کے سلسلے میں ضلع کے مختلف علاقوں کے لیے اس سے متعلق مختلف حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف قیمتیں طے کی جا سکیں۔

مذکورہ حکم نامے کے پیراگراف 12 میں کوئلے اور اینٹوں کی برآمد سے متعلق کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص ریاستی کوئلے کے کنٹرولر کی پیشگی تحریری اجازت حاصل کیے بغیر ریاست کے اندر سے سست کوئلے کی مدد

سے تیار کردہ کوئلے یا اینٹوں کو برآمد نہیں کرسکتا، برآمد نہیں کرسکتا یا برآمد کرنے کی پیشکش نہیں کرسکتا۔ مذکورہ حکم نامے میں فارم ڈی نے اینٹوں کے بھٹے کو چلانے کے لیے لائسنس کا فارم مقرر کیا ہے۔ اس کی شرائط کی شق (4) میں لائسنس یافتہ کو ریاستی کوئلہ کنٹرولر یا لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ عام یا خصوصی ہدایات کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں اینٹوں کے کسی بھی اسٹاک کو ٹھکانے لگانے اور فروخت کرنے کے حوالے سے کہا جاتا ہے۔

جنتا ان۔ ادیوگ کے معاملے میں اس عدالت نے اس بات پر غور کیا کہ کیا یو پی کی ریاست اس بات پر اصرار کرنے کی اہل ہے کہ اینٹوں کے مینوفیکچررز کو اینٹوں کی تیاری کے مقاصد کے لیے کوئلے کے استعمال کا لائسنس لینا چاہیے۔ ایک مختصر حکم میں اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ ریاستی حکومت اینٹوں کے مینوفیکچررز پر اینٹوں کو چلانے کے لیے کوئلے کے استعمال کے مقاصد کے لیے لائسنس عائد نہیں کرسکتی۔

عدالت عالیہ نے 22 دسمبر 1983 کو میسرز سونی بریکس ٹریڈنگ کمپنی بنام اسٹیٹ آف یو پی کے معاملے میں دیے گئے ایک فیصلے میں مذکورہ حکم توضیعات کو کچھ تفصیل سے نمٹا اور اس نتیجے پر پہنچی کہ مذکورہ حکم کو اس حد تک کالعدم قرار دیا جانا چاہیے جس حد تک اس کا اطلاق سست کوئلے کی مدد سے اینٹیں بنانے والے افراد اور اس طرح اینٹوں کی تیاری کے لیے ان کے ذریعے چلائے جانے والے اینٹوں کے بھٹوں پر ہوتا ہے۔ اس نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ کوئلہ ایک ضروری شے ہونے کی وجہ سے ریاستی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنے اختیارات میں تھی کہ اس کا غلط استعمال نہ ہو یا مناسب قیمت پر اس کی دستیابی کو خطرے میں نہ ڈالا جائے۔ چونکہ اینٹوں کے بھٹے کے مالکان صرف کوئلے کے صارفین ہوتے تھے اور ڈیلر نہیں، اس لیے ڈیلروں پر لاگو ہونے والی تمام توضیعات، خاص طور پر نقل و حرکت، فروخت، قیمت وغیرہ کے حوالے سے اینٹوں کے بھٹے کے مالکان پر لاگو نہیں کی جاسکتیں کیونکہ اینٹیں ضروری اشیاء نہیں تھیں۔ تاہم، ریاستی حکومت کے لیے یہ بات کھلی تھی کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب انتظامات کرے کہ اس مقصد کے لیے جاری کردہ کوئلے کا یا تو اجازت نامے کے تحت یا دوسری صورت میں غلط استعمال نہ ہو، لیکن ان توضیعات اس واحد مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے الگ سے بنایا جانا تھا۔ مذکورہ حکم جہاں تک کوئلے کی تقسیم، درآمد، برآمد اور قیمت وغیرہ کو منظم کرتا ہے، اس کا اطلاق اینٹوں کے بھٹے کے مالکان پر ہوتا ہے جو سست کوئلے کی مدد سے اینٹیں تیار کرتے ہیں۔ اس طرح، مذکورہ حکم کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا گیا تھا بلکہ اسے کوئلے کے ڈیلروں پر لاگو کرنے اور کوئلے کی فراہمی اور دستیابی سے متعلق دیگر معاملات منضبط کرنا کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔

اس وقت جو حکم اعتراض میں ہے وہ عدالت عالیہ کے سابقہ فیصلے کے بعد آیا جس کا ابھی حوالہ دیا گیا ہے۔

کوئلہ ایک ضروری شے ہونے کی وجہ سے ریاستی حکومت یقینی طور پر اس کے استعمال منضبط کرنا کرنے کی حقدار ہے۔اس حد تک یہ اینٹوں کے بھٹوں میں اس کے استعمال منضبط کرنا کرنے کا حقدار ہے اور کوئلے کا استعمال کرتے ہوئے اینٹوں کے بھٹے چلانے والوں سے مذکورہ حکم کے تحت لائسنس حاصل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ جتنا ان۔ادیوگ کے معاملے میں اس عدالت کا سابقہ حکم، اس لیے قانون کو صحیح طریقے سے مرتب نہیں کرتا ہے۔تاہم، یہ طاقت اس طرح پیدا ہونے والی اینٹوں کے کسی بھی طریقے پر قابو پانے تک نہیں پھیلتی ہے۔کوئلے پر قابو پانے کے مقاصد کے لیے صرف اتنا ضروری ہے کہ اینٹوں کی صنعتی عمل میں کوئلے کا غلط استعمال نہ ہو۔اینٹوں کو خود (آزادانہ طور پر ٹھکانے لگایا جاسکتا ہے۔

اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، مذکورہ توضیعات نامے کی ان دفعات کی نشاندہی کرنا اور انہیں ختم کرنا ضروری ہے جو کوئلے کو نہیں بلکہ اینٹوں کو کنٹرول کرتی ہیں۔پیرا 5 (بی) اور پیرا 8 (آئی) (بی) کے حوالے سے یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ایسی کوئی شرط یا ہدایت جاری نہیں کی جاسکتی جو اینٹوں کی فروخت اور تقسیم سے متعلق ہو۔پیراگراف 8 کا ذیلی پیراگراف (iv) اور اس کا نوٹ، جسے ہم نے اوپر کے سودوں سے نکالا ہے، سوائے اس کی شق (a) کے مکمل طور پر اینٹوں کے ساتھ اور اس حد تک، پیراگراف 8 کو کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔پیراگراف 12، جہاں تک اینٹوں کی برآمد پر لاگو ہوتا ہے، اسے بھی کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔جہاں تک فارم ڈی میں لائسنس کا تعلق ہے، وہ شرط جس میں لائسنس یافتہ کو اینٹوں کے کسی بھی اسٹاک کو ٹھکانے لگانے یا فروخت کرنے کے حوالے سے جاری کردہ عام یا خصوصی ہدایات کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، منسوخ کردی جاتی ہے۔

اپیل کی اجازت اس حد تک دی جاتی ہے جس حد تک جنگلات ہیں۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

آر۔پی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔